(S_1997_4_49_52)

ریاست اتر پردیش اور دیگر

بنام

میسرز یونیورسل ایکسپورٹرز اور دیگر

10 ستمبر 1997

[ایس۔ پی۔ بھروچا اور ایم۔ جگن نادھاراو، جسٹس صاحبان]

سیلز ٹیکس:

یو۔ پی۔ سیلز ٹیکس ایکٹ، 1948 / یو۔ پی۔ سیلز ٹیکس رولز، 1948 :

دفعہ 3AAA / قاعدہ 12اے(5)۔ بعض فروخت کے بارے میں قیاس-تخمینہ لگانے والے نے فارم III کے اجراء کے لیے درخواست دی تا کہ وہ اس مفروضے کو مسترد کر سکے۔ سیلز ٹیکس آفیسر نے اس درخواست کو مسترد کر دیا کہ مبصر کی طرف سے کی جانے والی لین دین چمڑے کی برآمد کی گئی تھی۔ آیا دفعہ 3AAA کے تحت قیاس کو رد کیا جا سکتا ہے یا نہیں اس پر صرف خالی فارم جاری ہونے کے بعد ہی غور کیا جانا چاہئے اور اسے مناسب طریقے سے پُر کیا گیا ہے اور اس کے ساتھ اس طرح کے دیگر ثبوت جمع کرائے جائیں گے جیسے بیوپاری نے اضافہ کیا ہے۔ سیلز ٹیکس آفیسر کا حکم خالی فارموں کے لیے غلط تھا اور اسے منسوخ کر دیا جانا چاہیے۔ خالی ہونے کے بعد فارم تشخیص کنندہ کو جاری کیے جاتے ہیں اور مناسب طریقے سے پُر کیے جاتے ہیں اور اس کے ساتھ اس طرح کے ثبوت کے ساتھ جمع کرایا جاتا ہے جیسا کہ تعین کنندہ پیش کر سکتا ہے، یہ تشخیص کرنے والے اتھارٹی کے لیے خود کو مطمئن کرنے کے لیے کھلا ہوگا کہ آیا دفعہ 3AAA کے تحت قیاس کو رد کیا گیا ہے یا نہیں۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار : 1991 کی دیوانی اپیل نمبر 2535۔

1983 کے سی۔ایم۔ڈبلیو۔پی نمبر 48 میں الہ آباد عدالت عالیہ کے 19.8.83 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزاروں کی طرف سے آر۔سی۔ورما، سی۔ڈی۔سنگھ اور آر۔بی۔مشرا۔

جواب دہندگان کے لئے آر۔ایف۔نریمن۔

عدالت کا فیصلہ درجہ ذیل سنایا گیا۔

اتر پردیش سیلز ٹیکس ایکٹ 1948 کی دفعہ 3AA اور سیکشن 3AAA متعلقہ وقت پر اس طرح پڑھیں:

"3-AA۔مخصوص اشیا کے سلسلے میں ٹیکس کی شرح اور پوائنٹ - دفعہ 3-D کی دفعات کے تحت، سنٹرل سیلز ٹیکس ایکٹ 1958 (1956 کا ایکٹ 74) کے دفعہ 14 کے تحت اعلان کردہ سامان کے کاروبار کو خصوصی اہمیت دی جائے گی۔بین ریاستی تجارت یا تجارت میں ٹیکس کا ذمہ دار نہیں ہوگا سوائے اس کے کہ کسی بیوپاری کی طرف سے صارف کو فروخت کے مقام پر اور ٹیکس کی شرح ایسی ہوگی جو کہ مذکورہ دفعہ 15 میں بیان کردہ وقت کے لیے زیادہ سے زیادہ شرح سے زیادہ نہ ہو۔ایکٹ، جیسا کہ ریاستی حکومت، گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اعلان کرتی ہے۔"

"3-AAA : کچھ فروخت کے بارے میں قیاس۔جہاں سامان صرف اس ایکٹ کے تحت صارف کو فروخت کے مقام پر، بیوپاری کی طرف سے ہر فروخت پر ٹیکس کے لیے ذمہ دار ہے۔

(a) ایک رجسٹرڈ ڈیلر کو جو انہیں ریاست کے اندر یا بین ریاستی تجارت یا تجارت کے دوران دوبارہ فروخت کے لیے نہیں خریدتا ہے، اسی شکل اور حالت میں جس میں اس نے انہیں خریدا ہے یا،

(b) رجسٹرڈ بیوپاری کے علاوہ کسی دوسرے شخص کو، صارف کو فروخت سمجھا جائے گا، جب تک کہ ڈیلر تشخیص کرنے والی اتھارٹی کے اطمینان کے لیے دوسری صورت ثابت نہ کرے اور، اس مقصد کے لیے، تشخیص کرنے والی اتھارٹی کو اس طرح کا اعلامیہ بھی پیش کرے۔ خریداری بیوپاری سے، اس شکل اور انداز میں اور اس مدت کے اندر، جیسا کہ تجویز کیا گیا ہو۔"

یو۔ پی کا قاعدہ 12 اے (5) سیلز ٹیکس کے قواعد یوں پڑھیں:

"اگر سیلز ٹیکس آفیسر مطمئن ہے کہ خالی فارم کے لیے ڈیلر کی درخواست حقیقی اور معقول ہے، تو وہ اسے اس طریقے سے جاری کرسکتا ہے جس طرح وہ مناسب سمجھے۔ اگر ادا کی گئی فیس جاری کردہ فارموں کی تعداد کے لیے قابل ادائیگی فیس سے زیادہ ہے، تو بیلنس ڈیلر کے اکاؤنٹ میں جمع کر دیا جائے گا تا کہ فارموں کے مستقبل کے کسی ایشو کے لیے ایڈجسٹ کیا جائے۔

ایسا لگتا ہے کہ ٹیکس دہندگان نے دفعہ 3-اے کے تحت مفروضے کی تردید کرنے کے قابل بنانے کے لئے ایک فارم کے لئے درخواست دی۔ اس سلسلے میں درخواست پر کارروائی نہیں کی گئی۔ اس کے بعد ٹیکس دہندگان نے الہ آباد عدالت عالیہ میں ایک رٹ پٹیشن دائر کی۔ رٹ پٹیشن نمٹانے تک سیلز ٹیکس آفیسر نے درخواست مسترد کر دی کیونکہ ان کی رائے میں ٹیکس دہندگان کی جانب سے کیے گئے لین دین چمڑے کی برآمد کے ذریعے کیے گئے تھے۔ رٹ پٹیشن میں ترمیم کی گئی اور انکار کو چیلنج کیا گیا۔

عدالت عالیہ کے دو فاضل ججوں نے دائر درخواست پر اختلافات کے بعد اسے تیسرے فاضل جج کو بھیج دیا۔ تیسرے فاضل جج نے اتفاق کیا کہ رٹ پٹیشن کی اجازت دی جانی چاہیے۔ لہٰذا یہ اپیل ریاست کے کہنے پر خصوصی اجازت کے ذریعے کی گئی ہے۔

ٹیکس دہندگان کے پیش نہ ہونے کی وجہ سے ہم نے ایمکس کیوری مقرر کرنا ضروری سمجھا، اور ہم عدالت کی مدد کرنے کے لئے جناب آر۔ ایف۔ نریمن کے پابند ہیں۔

دفعہ 3AAA مخصوص فروخت کے بارے میں ایک مفروضہ فراہم کرتا ہے۔اس میں کہا گیا ہے کہ جہاں سامان صرف صارف کو فروخت کے مقام پر ایکٹ کے تحت ٹیکس کا ذمہ دار ہے، وہاں کسی رجسٹرڈ بیوپاریوں کی طرف سے ہر فروخت جو ریاست کے اندر یا بین ریاستی تجارت یا تجارت کے دوران، اس شکل اور حالت میں سامان نہیں خریدتا ہے جس میں اس نے انہیں خریدا ہے، یا رجسٹرڈ بیوپاری کے علاوہ کسی دوسرے شخص کو صارف کو فروخت سمجھا جائے گا۔تاہم، دفعہ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ مذکورہ مفروضے کو اس وقت رد کیا جاسکتا ہے جب اس میں کہا گیا ہے کہ بیوپاری تشخیص کرنے والے اتھارٹی کے اطمینان کے مطابق کچھ اور ثابت کرسکتا ہے۔اس مقصد کے لئے بیوپاری کو خریداری کے بیوپاری کی طرف سے اس طرح اور اس مدت کے اندر ایک اعلان پیش کرنے کی ضرورت ہوتی ہے جو مقرر کی جاسکے۔قاعدہ 12-اے (5) سیلز ٹیکس افسر کو یہ اختیار دیتا ہے کہ وہ اسکی طرفسے (جس کا عنوان فارم III-A ہے) میں خالی فارم جاری کرسکتا ہے اگر وہ مطمئن ہے کہ اس سلسلے میں درخواست "حقیقی اور معقول" ہے۔

یہ کہ سیلز ٹیکس افسر اپنے آپ کو مطمئن کرسکے کہ خالی فارموں کی درخواست حقیقی اور معقول ہے، اس سے اسے اس معاملے کا پیشگی فیصلہ کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہوتا کہ دفعہ 3-اے کے تحت مفروضے کی تردید کی جا سکتی ہے یا نہیں۔ یہ ایک ایسی چیز ہے جس پر جائزہ لینے والے اتھارٹی کو صرف اس وقت غور کرنا چاہئے جب خالی فارم جاری کیا گیا ہو اور اسے باقاعدہ طور پر پر کیا گیا ہو اور جمع کرایا گیا ہو، اس طرح کے دوسرے ثبوت کے ساتھ جیسے بیوپار نے شامل کیا ہو۔اس کے بعد ہی تشخیصی اتھارٹی اس بات پر غور کرسکتی ہے کہ آیا بھرے ہوئے فارم کے ساتھ ایسا ثبوت اس شق کے تحت بنائے گئے مفروضے کی تردید کرنے کے لئے کافی ہے یا نہیں۔

سیلز ٹیکس افسر کی جانب سے خالی فارم کے لیے ٹیکس دہندگان کی درخواست کو اس بنیاد پر مسترد کرنے کا اختیار نامناسب تھا کہ ٹیکس دہندگان کی جانب سے کیے گئے متعلقہ لین دین چمڑے کی برآمد کے ذریعے کیے گئے تھے اور اسے منسوخ کیا جانا چاہیے۔خالی فارم وصول کنندہ کو جاری کرنے کے بعد اور مناسب طریقے سے بھرے جانے کے بعد اور اس طرح کے ثبوت کے ساتھ جمع کرایا جاتا ہے۔

ٹیکس دہندگان اس میں اضافہ کر سکتے ہیں، ظاہر ہے کہ یہ جائزہ لینے والے اتھارٹی کے لئے کھلا ہو گا کہ وہ خود کو مطمئن کرے کہ آیا دفعہ 3-اے کے تحت مفروضے کی تردید کی جاتی ہے یا نہیں۔

اپیل خارج کر دی جاتی ہے۔اخراجات کے بارے میں کوئی حکم نہیں۔

اپیل خارج کر دی گئی۔

Sheikh Javiad Alam
2024.08.03 15:39
I am the author of this
document